میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

اتوار، 27 رمضان، 1442ھ | 09/05/2021 | نمبر: 1442/73

پریس ریلیز

مسجد اقصیٰ اپنی آزادی کیلئے افواج پاکستان کے شیروں کی منتظر ہے، تو اے افواج پاکستان! آج کے میر جعفروں اور میر صادقوں کو گردن سے دبوچ کر قبلہ اول کی آزادی کیلئے حرکت میں آؤ!

مسجد اقصیٰ پر یہودی قابض وجود کے حملے کے خلاف پاکستان کے مسلمانوں کے غیظ وغضب کے مسلسل اظہار کے پورے 36 گھنٹوں بعد آخر کار پاکستان کا حکمران اپنی غفلت کی نیند سے بیدار ہوا اور 9 مئی 2021 کی سہ پہر 03:54 کو عمران خان نے ایک ٹویٹ جاری کرتے ہوئے اعلان کیا، "رمضان المبارک کے دوران اسرائیلی فوجیوں کے قبلہ اول یعنی مسجدِ اقصی میں اہلِ فلسطین پر حملے کی شدید مذمت اور اہلِ فلسطین کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ عالمی برادری فلسطینی عوام اور انکے حقوق کے تحفظ کیلئے فوری تدبیر کرے"۔ ان مجرمانہ الفاظ کے اظہار سے بہتر تھا کہ عمران خان سوتے ہی رہتے۔ بے شک یہ بین الاقوامی برادری ہی ہے جس نے خلافت کے خاتمے کے بعد یہودی وجود کا خنجر اس امت مسلمہ کے قلب میں پیوست کیا تھا۔ یہ بین الاقوامی برادری ہی ہے جو مسلم حکمرانوں پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ یہودی ریاست کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائیں۔ یہ بین الاقوامی برادری نہیں جس کی مسجد اقصیٰ منتظر ہے، بلکہ مسجد اقصیٰ پاکستان کی مسلح افواج کے ٹیپو سلطانوں اور صلاح الدین ایوبی کے انتظار میں ہے جو آگے بڑھنے اور یہودی وجود پر جھپٹنے کیلئے تیار ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہماری مسلح افواج کے شیر مبارک فلسطین کے ہر انچ کو آزاد کرا سکتے ہیں، لیکن آج کے میر جعفروں اور میر صادقوں نے اُن کو بیرکوں میں بند کر کے انہیں بیڑیاں پہنا رکھی ہیں۔ یہ اب ہم پر ہے کہ ہم مایوسی کو پرے پھینکیں اور خلافت علی منہج النبوہ کو دوبارہ قائم کریں تا کہ ہمارے شیروں کے حرکت میں آنے کا راستہ ہموار ہو سکے۔ عربی کا یہ قول سچا ہے کہ، "لوگ اپنے حکمرانوں کے دین پر ہوتے ہیں"، جس کا مطلب یہ ہے کہ اب پاکستان میں خلافت کے قیام کا وقت آگیا ہے۔ ہم پاکستان کے عوام یہ چاہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حرمت کی حفاظت کیلئے فرانسیسی سفیر کو بے دخل کیا جائے لیکن موجودہ حکمران مغرب کی اطاعت میں اس سے انکاری ہیں۔ ہم کشمیر کی آزادی چاہتے ہیں، لیکن موجودہ حکمران ہماری مسلح افواج کو آگے بڑھنے سے روکتے ہیں، تا کہ مودی کشمیر پر اپنا قبضہ مضبوط کر سکے۔ ہم مسجد اقصیٰ کی آزادی کیلئے تڑپتے ہیں، لیکن موجودہ حکمران یہودی وجود کو تسلیم کرنے کی تیاری کے لئے عرب حکمرانوں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو بدل چکے ہیں اور اب ہمیں اپنے جیسے حکمرانوں کی ضرورت ہے، جو ہماری طرح اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہوں۔ تو آیئے، نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے از سر نو قیام کے لئے حزب التحریر کا ساتھ دیں، تا کہ مسجد اقصیٰ اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کیلئے جہاد کی تکبیریں گونج اٹھیں۔

اے پاکستان کی مسلح افواج کے ٹیپو سلطانو! اے صلاح الدین ایوبی کے بیٹو! جب القدس کے پہلے صلیبی محاصرے کے بعد صلیبی بیت المقدس پر قابض ہوئے، تو انھوں نے شہر کی دیواروں کے اندر بے دریغ مسلمانوں کو قتل کیا، پاک دامن خواتین کی بے حرمتی کی اور مسجد اقصیٰ کی حرمت کی پامالی کی۔ یہ دیکھ کر قاضی ابو سعید الحاراوی نے خلیفہ مستظہر باللہ کے دربار میں اگست 1099 میں صدا لگائی، أسوأ ما يلجأ إليه المرء من سلاح أن يسكب الدمع بينما تُذكي السيوف نار الحرب "مردوں کے حقیر پن کی انتہا یہ ہے کہ جب طبل جنگ بج جائے تو اس وقت وہ آنسو بہا کر آہ وزاریاں کرنے لگیں"۔ آج یہ امت ان حکمرانوں کو نہیں پکار رہی جو محض مذمتی پیغامات جاری کرنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلکہ یہ امت ان حکمرانوں کی منتظر ہے جو فتح اور شہادت کے حصول میں آپ کی جنگ میں قیادت کریں۔ پس آج کے میر جعفروں اور میر صادقوں کو ان کی جھوٹی گردنوں سے پکڑ لیں اور ان کی جگہ ایک سچے ٹیپو سلطان جیسے حکمران کو بیعت دیں، تا کہ آپ کے ایس ایس جی دستوں کے قدموں کی دھمک سے زمین لرز اٹھے، آپ کی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں کے گھن گرج سے آسمان کانپ اٹھیں اور بزدل یہودی اور ہندو دشمن آپ کی دھاک سے دہشت زدہ ہو جائیں۔ خلافت کو دوبارہ قائم کریں اور آگے بڑھیں، اللہ آپ کے ساتھ ہے۔ اور وہ ذات آپ کے اعمال کو کبھی ضائع نہیں کرے گی۔ خلافت کے قیام کیلئے اپنی نُصرہ حزب التحریر کو دیں جو اپنے امیر شیخ عطاء بن خلیل کی قیادت میں اس ہدف کیلئے یکسو ہے، تا کہ آپ آخر کار ان فرائض کی انجام دہی کیلئے حرکت کر سکیں جو اللہ نے آپ پر واجب کیے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا،

(إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

"اور اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے" (سورۃ التوبہ: 39)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس